

دعوتِ دین

انبیاء کی ضرورت انبیاء کو کیوں مبعوث کیا جاتا تھا

- اللہ نے انسان کی تخلیق کی اور تمام ضرورتوں کی تکمیل کا انتظام فرمایا روٹی، کپڑا، مکان، سماج، رشتے، -----
- انسان کی سب سے بڑی ضرورت کا انتظام؟ زندگی گزارنے کا طریقہ، سلیقہ، کامیابی کا راستہ، دنیا و آخرت کی کامیابی کا
- انسان کی فطرت میں حق کی پہچان ودیعت کردی گئی ہے لیکن اللہ نے رہنمائی کو اپنے ذمہ لے لیا، احسانِ عظیم فرمایا، تاکہ حجت قائم ہو جائے

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِّنَّالَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (165)

یہ سارے رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے تاکہ اُن کو مبعوث کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں کوئی حجت نہ رہے اور اللہ بہر حال غالب رہنے والا اور حکیم و دانا ہے ۔ سورة النساء

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (19) سورة المائدة

اے اہل کتاب، ہمارا یہ رسول ایسے وقت تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی واضح تعلیم تمہیں دے رہا ہے جب کہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا ۔ سو دیکھو، اب وہ بشارت دینے اور ڈرانے والا آگیا ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(19)

- ہر قوم کے لیے، ہادی، رہنما، نبی

دعوت امت مسلمہ کی ذمہ داری

1. گواہ، شہادتِ حق کی ذمہ داری امتِ مسلمہ کی گواہ کس معنی میں؟

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

اور اسی طرح تو ہم نے تم مسلمانوں کو ایک ” امتِ وسط “ بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو --- (۱۴۳) سورہ بقرہ

2. قرآن کے ذریعہ انذار

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَيْنَكُم مَّنْ شَهِدُونَ ۚ أَنِّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةٌ أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَأَنَا نَبِيٌّ ۖ وَمِمَّا تُشْرِكُونَ (19)

ان سے پوچھو ، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو ، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے ، اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے ، سب کو متنبہ کر دوں ۔

کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو ، میں تو اس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا کہو ، خدا تو وہی ایک ہے اور میں اُس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔(19) سورة الانعام

3. دین کی حفاظت کا ذریعہ

1. قرآن کی حفاظت
2. امت میں ایک گروہ ہمیشہ دعوتِ دین کا علم بردار رہے گا

4. تبلیغ، دعوت دین فریضہ رسالت کی ادائیگی ہے انبیائی کام ہے انبیاء کا مقصد بعثت ہے

دعوت و تبلیغ کے شرائط

1. دین پر صدق دل سے ایمان لائیں

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلِكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا لَكَ عُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (285)

رسول ﷺ اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول ﷺ کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ”ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔“ (285) سورہ بقرہ

نبیؐ کو حکم دیا گیا

لَا شَرِيكَ لَكَ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (163) سورة الانعام

موسیٰ نے کہا

فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (143) سورة الاعراف

2. قولی شہادت جس حق پر ایمان لایا ہے اس کی زبان سے شہادت دے

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبَيَّسَ مَا يَشْتَرُونَ (187) سورة آل عمران

ان اہل کتاب کو وہ عہد بھی یاد دلائو جو اللہ نے اُن سے لیا تھا کہ تمہیں کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہوگا، انہیں پوشیدہ رکھنا نہیں ہوگا۔ مگر انہوں نے کتاب کو پس پشت ڈال دیا اور تھوڑی قیمت پر اُسے بیچ ڈالا۔ کتنا بُرا کاروبار ہے جو یہ کر رہے ہیں۔ (187)

3. عملی شہادت جس حق پر ایمان لایا ہے اس کی عمل سے شہادت دے، معاملات سے، تعلقات سے،

4. ہر قسم کی عصبیت سے بالا تر ہو کر حق کی شہادت دے

1. قومی، وطنی، نسلی، گروہی، لسانی، علاقائی، سماجی، معاشی،

2. عصبیتیں، تعصبات دعوت کے لیے سم قاتل ہیں، زہر ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اِعْدِلُوا ۚ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (8) سورة المائدة

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جائو۔ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔ (8)

5. مکمل حق کی شہادت

1. کسی کمی زیادتی کے بغیر

2. کسی ملامت اور خوف کے بغیر

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (67) سورة المائدة

اے پیغمبر ﷺ، جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ تم کو لوگوں کے شر سے بچانے والا ہے۔ یقین رکھو کہ وہ کافروں کو (تمہارے مقابلے میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھائے گا۔ (67)

6. جب ضرورت ہو جان دے کر شہادت دی جائے اعلیٰ ترین مقام، درجہ

مسلمانوں کا فرض منصبی، مقام

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ (110) سورہ آل عمران

اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہل کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایماندار بھی پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔ (110)

وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (104) آل عمران
تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی ہونے چاہیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں، اور برائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے

1. رسول اللہ پر قیامت تک دعوت کی جو ذمہ داری ڈالی گئی تھی اب وہ امتِ مسلمہ کے سپرد کیا گیا

ہے

2. تمام مسلمان ذمہ دار ہیں